عوام فیروزالدین رحمانی کی اہلیہ اور ناصر یامین کے والد کی صحتیابی کیلئے دعا کریں، الطاف حسین

لندن۔۔۔27، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی کی اہلیہ اور ناصر یامین کے والد کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ مولانا شاہ فیروزالدین رحمانی کی اہلیہ اور ناصر یامین کے والد کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

کراچی پریس کلب کے باہر عمران خان کے خلاف ایم کیوایم شعبہ خواتین کا احتجاجی مظاہرہ

شدید دھوپ اور حبس کے باوجود 3 گھنٹے تک احتجاجی مظاہرہ، عمران خان کے خلاف نعرے

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 27 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت اتوار کی دوپہر کراچی پریس کلب کے باہر ایک بڑا اور زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں سندھی، بلوچی، پنجابی، پختون، کشمیری، سرائیکی اور دیگر قومیتوں اور برادریوں سے تعلق رکھنے والی ہزاروں خواتین نے شرکت کی۔احتجاجی مظاہرے میں خواتین نے تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی جانب سے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے بارے میں غیر مہذبانہ زبان استعمال کرنے پر اپنا شدید احتجاج ریکارڈ کرایا اور عمران خان کیخلاف نعرے بازی کی۔احتجاجی مظاہرے میں خواتین شدید دھوپ اور حبس کی پرواہ کئے بغیر 3 گھنٹے سے زائد تک احتجاجی مظاہرہ کرتی رہیں۔مظاہرے میں شریک خواتین شیم شیم، عمران خان شیم شیم، عمران خان کی اسمبلی کی رکنیت معطل کرو اور دیگر فلک شگاف نعرے لگارہی تھیں۔اس موقع پر خواتین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈ، قائدتحریک الطاف حسین کی تصاویر کے پوسٹر اور ایم کیوایم کے پرچم اٹھا رکھے تھے۔احتجاجی مظاہرے میں خواتین نے اپنے ہاتھوں میں سیتا وائٹ کے پوسٹر اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر عمران خان کے خلاف نعرے درج تھے۔احتجاجی مظاہرے میں بزرگ خواتین نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی جبکہ خواتین کی ایک بڑی تعداد اپنے چھوٹے اور معصوم بچوں کے ہمراہ مظاہرے میں شریک ہوگئی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، اراکین رابطہ کمیٹی، ڈاکٹر نصرت، آنسہ ممتاز انوار اور خورشید افسر کے علاوہ ایم کیوایم کی خواتین اراکین پارلیمنٹ نے بھی موجود تھیں۔احتجاجی مظاہرے میں شریک خواتین سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کے انچارج انور عالم نے کہا کہ کراچی، اندرون سندھ اور ملک بھر میں جاری پرامن احتجاجی مظاہروں میں عوام نے بھرپور شرکت کرکے ثابت کردیا ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین ان کے رہبر ورہنماء ہیں اور ان کیخلاف غلیظ زبان استعمال کرنے والے ہی پاگل ہوسکتے ہیں۔رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے کہا کہ آج کا یہ احتجاج تمام سازشی عناصر کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ قائدتحریک الطاف حسین کیخلاف سازشوں سے باز آجائیں۔احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے رابطہ کمیٹی کی رکن محترمہ خورشید افسر نے کہا کہ عمران خان کے غیر مہذبانہ عمل اور ریمارکس سے الطاف حسین کے چاہنے والے لاکھوں عوام کی دل آزاری ہوئی ہے۔

سپریم کورٹ میں ایم کیوایم کے لاپتہ کارکنان کے کیس کی سماعت

اسلام آباد۔۔۔27، مئی 2007ء

سپریم کورٹ آف پاکستان میں جمعہ کے روز دیگر لاپتہ افراد کے ساتھ ساتھ گرفتاری کے بعد لاپتہ ہونے والے متحدہ قومی موومنٹ کے 28 کارکنان کے کیس کی سماعت ہوئی۔ کیس کی سماعت عدالت عظمٰی کے جسٹس جناب عبدالحمید ڈوگر اور جسٹس جناب فلک شیر نے کی۔کیس کی پیروی بیرسٹر حبیب الرحمان کررہے ہیں جبکہ ظفر عباس نقوی ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ہیں۔C.P 37/2007 کے پٹیشنرز کی جانب سے سید بابر انیس اور ناصر احمد عدالت میں پیش ہوئے۔اس موقع پر حکومت کی جانب سے نیشنل کرائسس منیجمنٹ سیل کے سربراہ کرنل جاوید لودھی نے عدالت عظمٰی کو بتایا کہ پچھلے تین ہفتوں کے درمیان انہوں نے 98 لاپتہ افراد کا سراغ لگایا ہے جبکہ لاپتہ افراد کی کل تعداد 148 ہے جبکہ متحدہ قومی موومنٹ کے 28 لاپتہ افراد اس کے علاوہ ہیں۔سماعت کے دوران ڈپٹی اٹارنی جنرل جناب طارق کھوکھر نے کراچی سے لاپتہ ہونے والے افراد کے بارے میں معلومات جمع کرنے کیلئے مزید وقت طلب کیا۔کیس کی مزید سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔

کراچی کے عوام کو اعتزاز احسن اور ان کے آقاؤں نے سزا دی ہے، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔ 27، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ کراچی کے عوام کو سزا چوہدری اعتزاز احسن جیسے بکاؤ افراد اور ان کے آقاؤں نے صرف اس لئے دی کہ کراچی کے عوام نے جاگیرداروں اور وڈیروں کے مقابلہ میں غریب و مڈل کلاس پر مشتمل تنظیم کیوں بنائی اور اس تنظیم کا پیغام پورے ملک میں پھیلا کر ملک بھر کے پسے ہوئے محروم محکوم، غریب و مڈل کلاس افراد کو ظالمانہ، جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کے خلاف متحد کرنے کی کوشش کیوں کی؟ انہوں نے کہا کہ چوہدری اعتزاز احسن انہی عناصر کے آلہ کار ہیں جو ملک میں ظالمانہ جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کو قائم رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ملک کے 98 فیصد عوام جاگیرداروں، وڈیروں اور ان کے کارندوں کے غلام بنے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری اعتزاز احسن اور ان کے قبیلے کے جو لوگ آج ایم کیو ایم کو الزام دے رہے ہیں وہ یہ بتائیں کہ ایم کیو ایم کے بننے سے پہلے کراچی کے عوام کو جو سزائیں مسلسل دی جاتی رہیں وہ کس کی وجہ سے دی گئی تھیں؟ ایوب خان کے زمانہ سے لیکر پیپلز پارٹی کے پہلے دور حکومت تک کراچی والوں کا جو جسمانی و معاشی قتل عام کیا گیا اس کا ذمہ دار کون تھا؟ اس وقت تو ایم کیو ایم نہیں تھی تو پھر کراچی والوں کو کس بات کی سزا دی گئی تھی؟ حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ اعتزاز احسن یہ بیان دے کر ایک طرح سے اس بات کا اقرار کر رہے ہیں کہ کراچی کے عوام کو اس بات کی سزا دی جارہی ہے کہ انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ جیسی غریب و مڈل کلاس جماعت کا ساتھ کیوں دیا؟ اس بیان سے کراچی کے عوام کے ساتھ چوہدری اعتزاز احسن اور ان کے قبیلے کے افراد کی عصبیت بھی کھل کر سامنے آگئی ہے۔

قوم، عمران خان جیسے زانی شخص کو لیڈر تسلیم نہیں کرتی، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

نیویارک ۔۔۔ 27، مئی 2007ء

ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے نگراں اور رابطہ کمیٹی کے سابق ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ پاکستانی ایک غیرت مند اور باکردار قوم ہے جو عمران خان جیسے پلے بوائے کو لیڈر تسلیم نہیں کرتی۔ نیویارک میں راوی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق صوبائی وزیر عارف صدیقی اور معروف تجزیہ نگار قیصر سلطان بھی پینل میں شامل تھے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ اور نام نہاد مذہبی ٹولہ ایک عیاش شخص کی پشت پناہی کر رہا ہے جس پر انہیں قوم سے معافی مانگنی چاہئے۔ ایم کیو ایم کے نمائندوں نے واضح کیا کہ 12 مئی کے واقعہ میں خفیہ ہاتھ کے ساتھ ساتھ اسٹیبلشمنٹ کے پے رول پر کام کرنے والی سیاسی و مذہبی بھی براہ راست ملوث ہیں۔ ڈاکٹر خالد مقبول نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان کی تاریخ کے واحد سچے رہنما ہیں جو غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) دونوں اسٹیبلشمنٹ کی پیداوار ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو اور نواز شریف دونوں مارشل لاء کے دور حکومت میں حکومت کا حصہ رہے اور ان دونوں کی سیاسی پرورش آمریت کی گود میں ہوئی ہے۔ جبکہ ایم کیو ایم آمریت اور جبر کے خلاف آواز حق بلند کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان جیسے پلے بوائے کو قوم لیڈر تسلیم نہیں کرتی۔

قاضی حسین اور مولانا فضل الرحمان قوم کو بتائیں کہ زنا کا فعل کرنے والے کی شریعت میں کیا سزا ہے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی ۔۔۔ 27، مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان قوم کو بتائیں کہ انہوں نے عمران خان کو اپنے ساتھ کیوں بٹھا رکھا ہے جو مستند طور پر سنگین اخلاقی جرائم میں ملوث ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ سیتا وائٹ سے عمران خان کے ناجائز تعلقات تھے جس سے اس کی ایک بچی بھی ہے اور امریکہ کی عدالت میں سائنسی ٹیسٹ اور تمام تر ثبوت و شواہد سے ثابت ہو چکا ہے کہ سیتا وائٹ کے بطن سے پیدا ہونے والی یہ بچی عمران خان کی ہے۔ حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے کہا کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان شریعت اور حدود اللہ کی بات کرتے ہیں لیکن انہوں نے ایک ایسے شخص کو اپنے ساتھ بٹھا رکھا ہے جس پر زنا کا الزام ثابت شدہ ہے اور جو ایک ناجائز بچی کا باپ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان قوم کو بتائیں کہ زنا کا فعل کرنے والے شخص کی شریعت میں کیا سزا ہے اور ایسا شخص جس پر زنا کا الزام ثابت ہو چکا ہے اسے اپنے ساتھ بٹھا کر قاضی حسین احمد اور مولانا فضل الرحمان کونسی حدود اللہ کی پاسداری کر رہے ہیں؟

☆☆☆☆☆